انگوٹھی بنا کر آن لائن فروخت کرنا کیسا؟

ریفرینس نمبر:IEC-710 تاریخ:27-08-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ میں آن لائن آرڈر لے کر چاندی کی مردانہ انگوٹھی بنا کر بیچتا ہوں جو کہ شرعی وزن کے مطابق ہوتی ہے۔ کسٹمر مجھ سے آرڈر پر مخصوص ڈیزائن کی مختلف انگوٹھیاں بنواتے ہیں، میں انگوٹھی کی مکمل تفصیلات (وزن، ڈیزائن وغیرہ) طے کر لیتا ہوں، اور قیمت بھی متعین ہو جاتی ہے۔ نیز کس جگہ پہنچانی ہے؟ یہ بھی آرڈر لیتے وقت ہی طے ہو جاتا ہے اور ڈیلیوری فیس بھی بتا دی جاتی ہے، لیکن کبھی کسٹمر مکمل پیمنٹ مجھے ٹرانسفر کر دیتا ہے اور کبھی کسٹمر کچھ رقم دیتا ہے اور بقیہ رقم انگوٹھی مکمل ہونے کے بعد کیش آن ڈیلیوری کی صورت میں ادا کرتا ہے۔ تو کیا اس طرح چاندی کی مردانہ انگوٹھی تیار کر کے دینا شرعاً جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں آپ کا چاندی کی شرعی وزن کے مطابق مردانہ انگوٹھی بنا کر آن لائن سیل کرنا شرعاً جائز ہے۔

اس مسئلہ کی تفصیل یہ ہے کہ آرڈر پر انگوٹھی بنانا "بیعِ استصناع" کہلاتا ہے اور بیعِ استصناع صرف ان ہی چیزوں میں جائز ہے، جن چیزوں کو آرڈر پر تیار کروانا لوگوں میں معروف ہو۔ اور یہ ضروری ہے کہ جو چیز آرڈر پر تیار کی جا رہی ہے اس کی جنس، نوع اور صفت اس طرح معلوم ہوں کہ کسی قسم کی کوئی جہالت باقی نہ رہے، نیز یہ بھی ضروری ہے کہ اس چیز کی قیمت بھی معین ہو خواہ قیمت کی مکمل ادائیگی پہلے کی جائے یا کچھ قیمت پہلے دی جائے اور کچھ بعد میں البتہ جب بعض یا کل قیمت ادھار ہو تو اس صورت میں قیمت کی ادائیگی کا وقت پہلے ہی طے کرنا ضروری ہے، ادائیگی کا وقت مجہول ہونے سے عقد فاسد ہو جاتا ہے۔ اور چونکہ سامان پہنچا کر دینا طے ہے، اس لئے سامان کس جگہ پہنچایا جائے گا؟ یہ بھی معلوم ہو۔ ڈیلیوری چارجز اگر الگ سے لاگو

ہوں گے، تو وہ بھی پہلے سے طے ہوں۔ چونکہ بیعِ استصناع کی یہ تمام شرائط بیان کردہ صورت میں پائی جارہی ہیں لہٰذا آپ کا سوال میں درج طریقے کے مطابق مردانہ انداز والی چاندی کی شرعی وزن کے مطابق انگوٹھی بنا کر بیچنا جائز ہے۔

آرڈر پر کسی چیز کو تیار کروانا بیع استصناع کہلاتا ہے جیسا کہ فتح القدیر میں ہے: "الاستصناع طلب الصنعة وهو أن يقول للصانع خف أو مكعب أو أواني الصفر اصنع لي خفاً طوله كذا وسعته كذا أو دستاً، أي برمته تسع كذا ووزنها كذا على هيئة كذا بكذا ويعطي الثمن المسمى أو لا يعطي شيئاً فيعقد الآخر معه جاز استحساناً" ترجمہ: استصناع کا مطلب کسی چیز کو تیار کرنے کا مطالبہ کرنا ہے۔ جیسے کوئی شخص کسی کاریگر سے کہے کہ میرے لیے موزہ، ڈبہ یا پیتل کے برتن بنادو، اور جو موزہ میرے لئے بناؤ وہ اتنی لمبائی چوڑائی کا ہو، یا دیگ (بڑی ہانڈی) بنادو جو اتنی وسیع ہو اور اتنے وزن کی ہو، اور اس ہیئت کی ہو، اتنی قیمت کے عوض۔ خواہ وہ مقررہ ثمن اس وقت دے یا نہ دے۔ اور کاریگر اس سے عقد کرلے تو یہ استحساناً، جائز ہے۔

(فتح القدیر، ج07، ص114، دار الفکر، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے: "کبھی ایسا ہوتا ہے کاریگر کو فرمائش دے کر چیز بنوائی جاتی ہے اس کو استصناع کہتے ہیں۔"

(بہارِ شریعت، ج02، ص807، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

عقدِ استصناع کے جائز ہونے کی شرائط بیان کرتے ہوئے علامہ علاؤالدین ابو بکر بن مسعود کاسانی علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں: "وأما شرائط جوازه (فمنها): بيان جنس المصنوع، ونوعه وقدره وصفته؛ لأنه لا يصير معلوما بدونه. (ومنها): أن يكون مما يجري فيه التعامل بين الناس"

ترجمہ: عقدِ استصناع کے جائز ہونے کی چند شرائط ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ آرڈر پر تیار کروائی جانے والی چیز کی جنس، نوع، مقدار، اور صفت معلوم ہو کیونکہ ان کے بغیر مصنوع کے بارے میں معلوم نہیں ہوسکتا، اور انہیں میں سے ایک شرط یہ بھی ہے کہ وہ چیز بنوانے کا لوگوں میں تعامل بھی ہو۔

(بدائع الصنائع، ج05، ص03، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

فتاویٰ ہندیہ میں ہے: ”وصورته أن يقول للخفاف اصنع لي خفا من أديمك يوافق رجلي ويريه رجله بكذا أو يقول للصائغ صغ لي خاتما من فضتك وبين وزنه وصفته بكذا“یعنی: استصناع کی صورت یہ ہے کہ کوئی شخص موزہ بنانے والے کو اپنا پاؤں دکھاتے ہوئے کہے کہ تم اتنے پیسوں کے عوض اپنے پاس موجود چمڑے سے میرے اس پاؤں کے مطابق موزہ بنادو یا سنار کو کہے اپنی چاندی سے مجھے ایک انگوٹھی بنادو اور اس کا وزن وصفت وغیرہ بیان کردے۔

(فتاوی هندیه، ج3، ص207، دار الفکر، بیروت)

آرڈر پر چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور مکمل پیمنٹ نہ دی یا کچھ پیمنٹ دی، کچھ نہ دی تب بھی بیعِ استصناع جائز ہے۔ جیسا کہ بنایہ، و کفایہ شرح ہدایہ وغیرہ کتبِ فقہ میں ہے، واللفظ للاخر: ”یقول للصانع اصنع لی خاتما من فضتک وبین وزنہ وصفتہ ویسلم الثمن کلہ اوبعضہ او لا یسلم“یعنی: (بیع استصناع کی صورت یہ ہے کہ) کوئی شخص صانع کو کہے کہ میرے لیے اپنی چاندی سے ایک انگوٹھی بنادو اور پھر اسے انگوٹھی کا وزن اور صفت وغیرہ بیان کردے اور ثمن پورا دے دے یا کچھ ادا کرے یا کچھ بھی ادا نہ کرے۔

(کفایہ مع فتح القدیر، ج7، ص30، مطبوعہ کوئٹہ)

درر الحکام شرح مجلۃ الاحکام میں ہے: ”لا يلزم فيه تعجيل الدفع وقد بين في المادة (387) أن تعجيل دفع الثمن شرط في السلم لا في الاستصناع. وعلى كل فكما يكون الاستصناع صحيحا بالتعجيل يكون صحيحا بتأجيل بعض الثمن، أو كله ويجوز أن يكون الأجل فيه لشهر، أو أكثر، أو أقل ولا يقاس على السلم“یعنی: بیعِ استصناع میں فوراً ثمن کی ادائیگی کرنا ضروری نہیں۔ اور یہ بات مجلہ کی دفعہ (387) میں بیان ہو چکی ہے کہ فوراً ثمن کی ادائیگی بیع سلم میں شرط ہے، نہ کہ بیعِ استصناع میں۔ بہر حال جس طرح فوراً ثمن کی ادائیگی کرنے سے بیعِ استصناع صحیح ہوتی ہے، اسی طرح بعض یا کلِ ثمن کو مؤجل کرنے کی صورت میں بھی بیعِ استصناع صحیح ہوتی ہے۔ اور بیعِ استصناع میں ایک ماہ، اس سے زیادہ، یا کم کی مدت مقرر کرنا بھی جائز ہے، اس کو بیع سلم پر قیاس نہیں کیا جائے گا۔

(درر الحکام شرح مجلة الاحکام، ج01، ص424، دار الجیل)

امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ اپنے فتاویٰ میں رقمطراز ہیں: ”کسی سے کوئی چیز اس طرح بنوانا کہ وہ اپنے پاس سے اتنی قیمت کو بنادے، یہ صورت استصناع کہلاتی ہے کہ اگر اس چیز کے یوں بنوانے کا عرف جاری ہے اور اس کی قسم وصفت وحال وپیمانہ وقیمت وغیرہا کی ایسی صاف تصریح ہوگئی ہے کہ کوئی جہالت آئندہ منازعت کے قابل نہ رہے۔۔ تو یہ عقد شرعاً جائز ہوتا ہے۔ اور اس میں بیع سلم کی شرطیں مثلاً روپیہ پیشگی اس جلسہ میں دے دینا یا اس کا بازار میں موجود رہنا یا مثلی ہونا کچھ ضرور نہیں ہوتا۔“

(فتاوی رضویہ، ج17، ص597تا598، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

02ربیع الاول1447ھ/27اگست2025ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔
دارالافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.fatwaqa.com | مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com